یہ کتاب خاص حضرات شیعہ کیواسطے چھاپی گئی ہی لہذا اہل سنت وجماعت نہ دیکھیں اور نہ خریدیں

# جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا

الحمد للہ اشتعال کہ درین ایام مسمی باستیصال بجواب کتاب آیات بینات
مصنفہ مہدی علیخان جلد ثانی رفع التحریفات ودفع التلبیسات

از رشحات قلم ہدایت شیم یکی از حامیان ملت سید المرسلین
قاطع اعناق الجاحدین دام اللہ ظل افضالہ بالنبی وآلہ المعصومین

در مطبع نامی مظہر العلوم واقع محلہ بن سعی شیخ حبیب مطبوع گردید

اسماء منافقین کا ذکر کیا تھا اسلیے ہم بھی ذکر خدیفہ کر دیتے ہین ورنہ بہت سے مومنین حال منافقین سے واقف تھے کنا نعرف المنافقین ببغض علی بن ابیطالب آپ ہی کے صحاح مین موجود ہے **قولہ** اونسے صلاح و مشورہ لیتے تھے **اقول** مکرر سہ کرر تم بکہان تک بکو گے ہم بھی کہتے ہین کہ امر شاورہم واسطے کھل جانے خبث سریرت منافقین کے تھا بالخصوص عمر اور اونکے اخوان کے **قولہ** اگر کوئی شیعہ کہے کہ خدا کا حکم تھا **اقول** فقط شیعہ یہ نہین کہتے بلکہ سنی بھی کہتے ہین کہ منافقون کے نام نہ خدا نے بیان کیے نہ پیغمبر نے بیان کیے آپ اسکے خلاف کہتے ہین تو کسی آیت کسی حدیث مین دکھائیے **قولہ** تو ہم کہتے ہین کہ سلام ہے اوس خدا کو **اقول** شیعون کی طرف سے بھی سنیون کے خدا کو سلام جو دن رات خود شیطان کا کام کرتا ہے اور ہر شر کو پیدا کرتا ہے اور ایسا ظالم ہے کہ شیطان اور اوسکے اتباع مجبورین کو جہنم مین ڈالتا ہے اور سنیون کے پیغمبر کو بھی سلام جو جورو کو کندھے پر سے ناچ دکھلاتا ہے اور شیطان بھی اوس سے نہین ڈرتا تھا ہر چند عمر سے ڈرتا تھا اور شیعون کا خدا نہ فرعون سے ڈرتا تھا کہ جس کو چار سو برس دعوائے خدائی کی مہلت دی اور نہ فرعون آل محمد سے ڈرتا تھا مگر چند ہی کے لیے بمصالح وقت مہلت دی تھی کہ اول سے کافرون کا امتحان منظور تھا اور ثانی سے سنیونکا امتحان منظور تھا **قولہ** حضرت کی حجت تو ختم ہو جاتی **اقول** لا نسلم کہ حجت کا ختم ہونا نام منافقین کے مشتہر کرنے پر موقوف تھا حجت تو روز الیوم اکملت لکم دینکم اور انی تارک فیکم الثقلین سے ختم ہو چکی تھی مگر امثال ابوجہل اور ابولہب کے انکار سے کچھ اتمام حجت مین فتور نہین پڑا **قولہ** اور خم غدیر کے خطبہ کیطرح **اقول** جب غدیر خم کا خطبہ سنیونکے بکار آمد نہوا تو عمر کے نام کا خطبہ کب بکار آمد ہوتا اور باتفاق شیعہ و سنی متخلفین جیش اسامہ سے حضرت عمر بھی تھے اور حضرت نے منبر پر چڑھکر لعن اللہ من تخلف عن جیش اسامہ کا خطبہ پڑھا جیسا کہ ملل و نحل مین ہے پس وہ کیا بکار آمد ہوا جو حضرت عمر کے